احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 18 اکتوبر 2003ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 18 اکتوبر 2003ء 21 شعبان 1424 ہجری - 18 اخاء 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 238

اللہ کی خوشنودی

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک رات میرے ہاں تشریف لائے اور فرمایا کیا تم مجھے اجازت دوگی کہ میں یہ رات اپنے رب کی عبادت میں گزاروں۔ میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے تو آپ کی خوشنودی مقصود ہے۔ چنانچہ آپ اٹھے وضو کیا اور نماز پڑھنے لگے۔ آپ نے وہ ساری رات نماز اور گریہ وزاری میں گزاری۔

(تفسیر کشاف زیر آیت ان فی خلق السماوات)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کو تقویٰ کی باریک در باریک راہوں پر نگاہ رہتی تھی اور ہر قدم اٹھاتے ہوئے آپ کی نظر اس جستجو میں گھومتی تھی کہ اس معاملہ میں خدا اور اس کے رسول کا کیا ارشاد ہے۔ زندگی کی چھوٹی چھوٹی باتیں جس میں ایک عام انسان کو یہ خیال تک نہیں جاتا کہ اس معاملہ میں بھی کوئی شریعت کا حکم ہوگا ان میں بھی آپ کو ہر قدم پر قرآن و حدیث کا حکم مستحضر رہتا تھا اور آپ اس حکم کو رسم و عادت یا چٹی کے طور پر نہیں بلکہ ایک مقدس فرض کے طور پر رحمت کے احساس کے ساتھ بجالاتے تھے۔ میں بڑی باتوں کو دانستہ ترک کرتے ہوئے ایک نہایت معمولی واقعہ بیان کرتا ہوں جس سے اہل ذوق آپ کے اطاعت رسول کے جذبہ کا کسی قدر اندازہ کر سکتے ہیں۔ گورداسپور میں جبکہ مولوی کرم دین جہلمی کی طرف سے آپ کے خلاف ایک فوجداری مقدمہ دائر تھا ایک گرمیوں کی رات میں جبکہ سخت گرمی تھی اور آپ اسی روز قادیان سے گورداسپور پہنچے تھے آپ کے لئے مکان کی کھلی چھت پر پلنگ بچھایا گیا۔ اتفاق سے اس مکان کی چھت پر صرف معمولی منڈیر تھی اور کوئی پردہ کی دیوار نہیں تھی۔ جب حضرت مسیح موعود بستر پر جانے لگے تو یہ دیکھ کر کہ چھت پر کوئی پردہ کی دیوار نہیں ہے ناراضگی کے لہجہ میں خدام سے فرمایا کہ "میرا بستر اس جگہ کیوں بچھایا گیا ہے کیا آپ لوگوں کو معلوم نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا ہے"۔ اور چونکہ اس مکان میں کوئی اور مناسب صحن نہیں تھا آپ نے باوجود شدت گرمی کے کمرہ کے اندر سونا پسند کیا مگر اس کھلی چھت پر نہیں سوئے۔ آپ کا یہ فعل اس خوف کی وجہ سے نہیں تھا کہ ایسی چھت پر سونا خطرہ کا باعث ہوتا ہے بلکہ اس خیال سے تھا کہ آنحضرتؐ نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے۔

ایک اور موقعہ پر جب کہ آپ اپنے کمرہ میں بیٹھے تھے اور اس وقت دو تین باہر سے آئے ہوئے احمدی بھی آپ کی خدمتؑ میں حاضر تھے کسی شخص نے دروازہ پر دستک دی اس پر حاضر الوقت احباب میں سے ایک شخص نے اٹھ کر دروازہ کھولنا چاہا۔ حضرت مسیح موعود نے یہ دیکھا تو گھبرا کر اٹھے اور فرمایا "ٹھہریں ٹھہریں۔ میں خود کھولوں گا۔ آپ دونوں مہمان ہیں اور آنحضرتؐ نے فرمایا ہے کہ مہمان کا اکرام کرنا چاہئے۔" غرض حضرت مسیح موعود کو نہایت چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی قال اللہ اور قال الرسول کا انتہائی پاس ہوتا تھا۔ اور زندگی کے ہر قدم پر خواہ وہ بظاہر کیسا ہی معمولی ہو آپ کی نظر لازماً سیدھی خدا اور اس کے رسول کی طرف اٹھتی تھی۔

(سلسلہ احمدیہ۔ صفحہ 205)

صنعت وحرفت اور عورتیں

حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ

صنعت وحرفت کی طرف غریب عورتوں کو متوجہ کرنا اور انہیں کام پر لگانا۔ یہ کام گو آہستہ آہستہ ہو رہا ہے لیکن اگر استقلال اور ہمت سے اس کام کو جاری رکھا گیا تو میں امید کرتا ہوں کہ وہ بیواؤں اور یتامیٰ کا مسئلہ حل کرنے میں کسی دن کامیاب ہو جائیں گی۔ لجنہ کے اس کام میں تاجروں کی امداد کی بھی ضرورت ہے۔ انہیں چاہئے کہ جو چیزیں بنوائے وہ انہیں بیچ دیا کریں۔ اس میں ان کا بھی فائدہ ہوگا کیونکہ آخر وہ نفع ہی پر بیچیں گے اور غرباء کا بھی فائدہ ہے کہ ان کے گزارہ کی صورت ہوتی رہے گی۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کام کو اتنا وسیع کیا جائے کہ نہ صرف قادیان میں بلکہ بیرونی جماعتوں میں بھی کوئی بیوہ اور غریب عورت ایسی نہ رہے جو کام نہ ملنے کی وجہ سے بھوکی رہتی ہو۔ ہمارے ملک میں یہ ایک بہت بڑا عیب ہے کہ بھوکا رہنا پسند کرینگے مگر کام کرنے کیلئے تیار نہیں ہونگے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 87)

(مرسلہ نظارت امور عامہ)

ماہر امراض قلب کے شیڈول میں تبدیلی

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ 25-26 اکتوبر 2003ء کو بعض وجوہات کی بنا پر مریضوں کے معائنہ کے لئے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں تشریف نہیں لائیں گے۔ اب وہ درج ذیل شیڈول کے مطابق مریضوں کا معائنہ کرینگے۔

مورخہ یکم نومبر بروز ہفتہ شام 4:00 بجے تا 7:00 بجے

مورخہ 4 نومبر بروز اتوار صبح 8:00 بجے تا 2:00 بجے دوپہر

جو احباب ان کی پرچی بنوا چکے ہیں ان کو نئی Appointment لینے کی ضرورت نہیں۔ وہ نئے شیڈول کے مطابق اسی ترتیب سے معائنہ کیلئے تشریف لائیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 274)

فرستادہ حق تعالیٰ کی پہچان کی دلچسپ داستان

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے پہلے صدر اور سلسلہ احمدیہ کے جید عالم مولانا قمرالدین صاحب فاضل سیکھوانی (وفات 20 فروری 1992ء) کے قلم سے:-

''کئی سال کی بات ہے خاکسار قمرالدین مولوی فاضل بحیثیت انسپکٹر تعلیم و تربیت جماعتی دورہ پر سیدوالا ضلع شیخوپورہ گیا۔ ان دنوں یہ بھی ہدایت تھی کہ دورہ میں رفقاء مسیح موعود کے حالات بھی قلمبند کئے جاویں۔ وہاں ایک صاحب مہر محمد دین صاحب مخلص احمدی تھے جو صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے اور مستجاب الدعوات تھے اب کچھ عرصہ ہوا فوت ہو چکے ہیں۔

میں نے ان سے پوچھا کہ مہر محمد دین صاحب! آپ نے احمدیت کو کیسے قبول کیا تو مہر صاحب نے اپنا واقعہ اس طرح بیان کیا کہ .... میں نے .... یہ روایت سنی تھی کہ آنحضرت ﷺ کا یہ طریق تھا کہ اگر رستے پر جا رہے ہوں اور کوئی بڑھیا اور ضعیف عورت اپنی فریاد سنانا چاہتی تھی تو آپ سن لیا کرتے تھے۔ مہر محمد دین صاحب نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ میں اس خیال کو لے کر قادیان شریف گیا۔

جب میں حضرت مرزا صاحب کے مکان پر پہنچا تو دیکھا بہت سے لوگ دروازے پر بیٹھے انتظار کر رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ میں بھی حضرت مرزا صاحب سے ملاقات کے لئے آیا ہوں۔ مجھے بتایا گیا کہ حضرت مرزا صاحب کو اطلاع دی گئی ہے۔ حضور نے فرمایا ہے کہ ایک ضروری کام کر کے آتا ہوں۔

میں بھی انتظار میں بیٹھ گیا اور سوچنے لگا کہ میں جس خیال سے آیا ہوں اس کی کیا صورت ہوگی؟ تو میں نے خیال کیا کہ جب حضرت مرزا صاحب باہر تشریف لائیں گے تو میں جلد آگے بڑھ کر حضرت سے معانقہ کر لوں گا اگر تو وہ کوئی دنیادار ہوئے تو مجھے پیچھے ہٹا دیں گے لیکن اگر وہ فی الواقعہ خدا رسیدہ ہوئے تو وہ مجھے معانقہ کا موقعہ دیں گے اور جب تک میری مرضی ہوگی۔ میں معانقہ جاری رکھوں گا **اور اپنی مرضی سے چھوڑوں گا۔**

مہر محمد دین صاحب نے بیان کیا کہ میں انہی خیالات میں تھا کہ حضرت مرزا صاحب باہر تشریف لے آئے میں نے دیکھتے ہی آگے بڑھ کر معانقہ کر لیا .... باقی انتظار والے خیال کرتے اور امید رکھتے تھے کہ میں حضور کو جلد فارغ کر دوں گا تا کہ وہ بھی مصافحہ اور زیارت سے مشرف ہوں مگر میں چھوڑتا نہ تھا اور خلق .... دیکھنا چاہتا تھا۔

میرا معانقہ لمبا ہوتا گیا حتیٰ کہ 10 منٹ اور 15 منٹ اور 20 منٹ گذر گئے اور احباب انتظار کر رہے ہیں اور جز بز ہو رہے ہیں کہ یہ شخص پیچھے سے آکر پہلے چاچمٹا ہے اور اب چھوڑتا بھی نہیں۔

مہر صاحب نے بیان کیا کہ جب تقریباً آدھ گھنٹہ معانقہ پر گذر گیا اس سارے عرصہ میں میں نے یہ محسوس نہیں کیا کہ حضور مجھ سے چھوٹنا اور الگ ہونا چاہتے ہیں جب اتنا عرصہ گزر گیا اور لوگ بھی سخت بیزار ہو گئے تو میں نے اپنے نفس کو مخاطب کر کے کہا

''اے بے حیا ابھی خلق .... ثابت نہیں ہوا''

تب میں نے معانقہ چھوڑ دیا اور اس کے بعد اور لوگوں نے ملاقات کی اور پھر میں نے بیعت کر لی''

(مکتوب مورخہ 5 جنوری 1960ء۔ غیر مطبوعہ)

عالمگیر جماعت احمدیہ کو 97 سال قبل ایک انتباہ

حضرت مسیح موعود نے رسالہ ''الوصیت'' صفحہ 8 کے کالم میں عالمگیر جماعت احمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:-

''خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ میں تیری جماعت کے لئے تیری ہی ذریت سے ایک شخص کو قائم کروں گا اور اس کو اپنے قرب .... سے مخصوص کروں گا اور اس کے ذریعہ حق ترقی کرے گا اور بہت سے لوگ سچائی کو قبول کریں گے۔ سو ان دنوں کے منتظر رہو اور تمہیں یاد رہے کہ ہر ایک کی شناخت اس کے وقت میں ہوتی ہے اور قبل از وقت ممکن ہے کہ وہ معمولی انسان دکھائی دے یا بعض دھوکہ دینے والے خیالات کی وجہ سے قابل اعتراض ٹھہرے جیسا کہ قبل از وقت ایک کامل انسان بننے والا بھی پیٹ میں صرف ایک نطفہ یا علقہ ہوتا ہے''۔

اخروی دنیا کا لطیف فلسفہ

حضرت مسیح موعود نے ایک بار ارشاد فرمایا:-

''لڑکی ماں باپ کو پیاری ہوتی ہے مگر اپنے ہاتھوں سے اسے رخصت کرنا پڑتا ہے اس لئے کہ اس میں بعض ایسے جوہر ہیں جو سوائے انتقال کے ظاہر نہیں ہو سکتے اسی طرح مرنا بھی ناگزیر ہے **تاکہ دوسرے جہان میں انسان بعض نعمتوں سے متمتع ہو یا بدیوں سے پاک بنے''۔**

(ماہنامہ تشحیذ الاذہان جنوری 1913ء ص 13)

رپورٹ آغا یحییٰ خان صاحب مربی سویڈن

جماعت سویڈن کا بارھواں جلسہ سالانہ

امسال جماعت احمدیہ سویڈن کو مورخہ 13-14 ستمبر کو دو روزہ جلسہ سالانہ کے انعقاد کی توفیق ملی۔ مکرم و محترم عبداللطیف انور صاحب نیشنل امیر صاحب جماعت احمدیہ سویڈن نے مکرم مامون الرشید صاحب کو افسر جلسہ سالانہ اور خاکسار آغا یحییٰ خان کو افسر جلسہ گاہ مقرر فرمایا۔

جلسہ سالانہ سے 2 ہفتے قبل معززین شہر کو خصوصی دعوت نامے مکرم امیر صاحب کی طرف سے بھیجے گئے جن میں ملک کی سیاسی شخصیات، پروفیسرز، ڈاکٹرز اور دوسرے شعبوں سے تعلق رکھنے والے بااثر لوگ شامل ہیں۔ اسکے علاوہ پریس سے رابطہ کیا گیا ان کو جماعت کا تعارف بھیجا گیا اور دعوت دی گئی۔

علمی نشست

امسال جلسہ سالانہ سے ایک دن قبل محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا۔ عشائیہ میں یونیورسٹی آف گوتھن برگ کے موازنہ مذاہب کے دس پروفیسرز اور دیگر معززین شہر نے شرکت کی۔ یہ مجلس انگریزی زبان میں منعقد کی گئی۔ تمام مہمانان کرام نے جماعت کا تعارف سننے کے بعد مکرم وکیل اعلیٰ صاحب سے سوالات کئے جن کا احسن رنگ میں جواب دیا گیا۔ آخر پر مہمانوں کی پاکستانی کھانے سے تواضع کی گئی۔

جلسہ بیت الذکر میں ہی منعقد کیا گیا جس کے لئے مردانہ جلسہ گاہ نچلی منزل اور زنانہ جلسہ گاہ بیت الذکر کی اوپر والی منزل پر منعقد کیا گیا۔ دونوں جلسہ گاہوں کو بڑی محنت، عمدگی اور خوبصورتی سے سجایا گیا۔ جلسہ گاہ کے باہر احاطہ میں 2 پولز جماعت احمدیہ اور سویڈن کے جھنڈے لہرانے کے لئے لگائے گئے۔ سمعی بصری کی ٹیم نے مل کر یہ انتظام کیا تھا کہ مردانہ جلسہ گاہ کی ساری کارروائی زنانہ جلسہ گاہ میں بھی پروجیکٹر کے ذریعے براہ راست بڑی سکرین پر دیکھی گئی۔

جلسہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی رہائش کا انتظام مقامی احباب جماعت کے گھروں میں کیا گیا اور کچھ احباب کی رہائش کا انتظام مشن ہاؤس میں کیا گیا۔ جلسہ کے انعقاد سے دو دن قبل ہمسایہ ممالک سے مہمانوں کی آمد شروع ہو گئی۔ ہمارے اس جلسہ میں اللہ کے فضل سے ڈنمارک، ناروے، انگلستان، پاکستان اور کینیڈا سے نمائندگان جماعت نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ ہمارے اس جلسہ کے مہمانِ خصوصی مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب تھے اور لندن سے مکرم اخلاق احمد انجم صاحب کو مدعو کیا گیا۔ کھانے کے لئے بیت الذکر کے احاطہ میں 2 دیدہ زیب مارکی لگائی گئیں ایک خواتین کے لئے اور ایک مردوں کے لئے جہاں سب مہمانوں کو لذیذ کھانا پیش کیا جاتا رہا۔ جسکی تیاری مکرم مبشر سعید صاحب کی محنت اور لگن کا نتیجہ تھا۔

افتتاحی اجلاس

حسب پروگرام جلسہ کا آغاز گیارہ بجے صبح لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب سے ہوا۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے جماعت احمدیہ کا جھنڈا لہرایا اور مکرم امیر صاحب سویڈن نے سویڈن کا جھنڈا لہرایا اور سویڈن کی فضاؤں میں اللہ کی توحید کے نعرے دیر تک گونجنے لگے۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور پھر نظم کے بعد مکرم نیشنل امیر صاحب نے حضور ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام جماعت احمدیہ سویڈن کے نام پڑھ کر سنایا بعد ازاں مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے جلسہ کی برکات اور نماز باجماعت کی اہمیت کے موضوع پر حاضرین کو خطاب فرمایا تمام تقاریر کا ساتھ ساتھ سویڈش زبان میں ترجمہ بھی حاضرین کے لئے پیش کیا جاتا رہا۔

دوسرا اجلاس 3:00 بجے مکرم اخلاق احمد انجم صاحب کے زیر صدارت شروع ہوا جس سے پہلے نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد ''حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت'' پر مکرم مقصود احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ ڈنمارک نے تقریر کی اس کے بعد ''دین میں نظریہ جہاد'' (بزبان سویڈش) مکرم عامر منیر چوہدری صاحب نے تقریر کی اور اس اجلاس کی آخری تقریر خاکسار نے ''آنحضرت ﷺ کا مکی دور'' کے عنوان سے کی۔ اس طرح ہمارا یہ دوسرا اجلاس بھی احسن رنگ میں اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا دن

جلسہ سالانہ سویڈن کے دوسرے دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا جو مکرم مقصود احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ ڈنمارک نے پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد مربی صاحب نے درس قرآن دیا۔

دوسرے دن کا پہلا اجلاس حسب پروگرام 11:00 بجے تلاوت قرآن کریم کے ساتھ زیر صدارت مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی سلسلہ پولینڈ شروع ہوا مکرم عبدالکریم لون صاحب نے ''مقام و برکات خلافت'' (بزبان سویڈش) تقریر کی اس کے بعد ''سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود'' مکرم اخلاق احمد انجم صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی اور اس اجلاس

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد' مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت مصلح موعود کے بیان فرمودہ

سیدنا حضرت مسیح موعود کے ایمان افروز واقعات اور پر معارف ارشادات

ان میں تعلیم وتربیت کے نوادرات پنہاں ہیں

مرتبہ: حبیب الرحمان زیروی صاحب

روزہ کب فرض ہوتا ہے

یہ امر یاد رکھنا چاہئے کہ شریعت نے چھوٹی عمر کے بچوں کو روزہ رکھنے سے منع کیا ہے لیکن بلوغت کے قریب انہیں کچھ روزے رکھنے کی مشق ضرور کرانی چاہئے۔ مجھے جہاں تک یاد ہے حضرت مسیح موعود نے مجھے پہلا روزہ رکھنے کی اجازت بارہ یا تیرہ سال کی عمر میں دی تھی۔ لیکن بعض بے وقوف چھ سات سال کے بچوں سے روزے رکھواتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہمیں اس کا ثواب ہوگا۔ یہ ثواب کا کام نہیں بلکہ ظلم ہے۔ کیونکہ یہ عمر نشوونما کی ہوتی ہے۔ ہاں ایک عمر وہ ہوتی ہے کہ بلوغت کے دن قریب ہوتے ہیں اور روزہ فرض ہونے والا ہی ہوتا ہے اس وقت ان کو روزہ کی ضرور مشق کرانی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کی اجازت اور سنت کو اگر دیکھا جائے تو بارہ تیرہ سال کے قریب کچھ کچھ مشق کرانی چاہئے۔ اور ہر سال چند روزے رکھوانے چاہئیں۔ یہاں تک کہ اٹھارہ سال کی عمر ہو جائے جو میرے نزدیک روزہ کی بلوغت کی عمر ہے۔ مجھے پہلے سال صرف ایک روزہ رکھنے کی حضرت مسیح موعود نے اجازت دی تھی اس عمر میں تو صرف شوق ہوتا ہے اس شوق کی وجہ سے بچے زیادہ روزے رکھنا چاہتے ہیں مگر یہ ماں باپ کا کام ہے کہ انہیں روکیں۔ پھر ایک عمر ایسی ہوتی ہے کہ اس میں چاہئے کہ بچوں کو جرأت دلائیں کہ وہ کچھ روزے ضرور رکھیں۔ اور ساتھ ہی یہ بھی دیکھتے رہیں کہ وہ زیادہ نہ رکھیں اور دیکھنے والوں کو بھی اس پر اعتراض نہ کرنا چاہئے کہ یہ سارے روزے کیوں نہیں رکھتا۔ کیونکہ اگر بچہ اس عمر میں سارے روزے رکھے گا تو آئندہ نہیں رکھ سکے گا۔ اسی طرح بعض بچے خلقی لحاظ سے کمزور ہوتے ہیں۔ میں نے دیکھا ہے بعض لوگ اپنے بچوں کو میرے پاس ملاقات کے لئے لاتے ہیں تو بتاتے ہیں کہ اس کی عمر پندرہ سال ہے حالانکہ وہ دیکھنے میں سات آٹھ سال کے معلوم ہوتے ہیں میں سمجھتا ہوں ایسے بچے روزہ کے لئے شاید اکیس سال کی عمر میں بالغ ہوں۔ اس کے مقابلہ میں ایک مضبوط بچہ غالباً پندرہ سال کی عمر میں ہی اٹھارہ سال کے برابر ہو سکتا ہے لیکن اگر وہ میرے ان الفاظ ہی کو پکڑ کر بیٹھ جائے کہ روزہ کی بلوغت کی عمر اٹھارہ سال ہے تو نہ وہ مجھ پر ظلم کرے گا اور نہ خدا تعالیٰ پر بلکہ اپنی جان پر آپ ظلم کریگا۔ اسی طرح اگر کوئی چھوٹی عمر کا بچہ پورے روزے نہ رکھے اور لوگ اس پر طعن کریں تو وہ اپنی جان پر ظلم کرینگے۔

(تفسیر کبیر جلد 2 ص 385)

حقیقی ایمان

ایک ماں کو اس کے بچہ کی خدمت کے لئے اگر صرف دلائل دیئے جائیں اور کہا جائے کہ اگر تم خدمت نہیں کرو گی تو گھر کا نظام درہم برہم ہو جائے گا اور یہ ہو گا اور وہ ہو گا تو یہ دلائل اس پر ایک منٹ کے لئے بھی اثر انداز نہیں ہو سکتے۔ وہ اگر خدمت کرتی ہے تو صرف اس جذبہ محبت کے ماتحت جو اس کے دل میں کام کر رہا ہوتا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ ایمان العجائز ہی انسان کو ٹھوکروں سے بچاتا ہے۔ ورنہ وہ لوگ جو حیل وحجت سے کام لیتے ہیں اور قدم قدم پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ فلاں حکم کیوں دیا گیا ہے اور فلاں کام کرنے کو کیوں کہا گیا ہے وہ بسا اوقات ٹھوکر کھا جاتے ہیں اور ان کا رہا سہا ایمان بھی ضائع ہو جاتا ہے۔ لیکن کامل الایمان شخص اپنے ایمان کی بنیاد مشاہدہ پر رکھتا ہے۔ وہ دوسروں کے دلائل کو تو سن لیتا ہے مگر ان کے اعتراضات کا اثر قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کو اپنی روحانی آنکھوں سے دیکھ چکا ہوتا ہے۔ منشی اروڑے خان صاحب جو حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق تھے ان کا ایک لطیفہ مجھے یاد ہے وہ کہا کرتے تھے کہ مجھے بعض لوگوں نے کہا کہ اگر تم مولوی ثناء اللہ صاحب کی ایک دفعہ تقریر سن لو تب تمہیں پتہ لگے کہ مرزا صاحب سچے ہیں یا نہیں وہ کہنے لگے میں نے ایک دفعہ ان کی تقریر سنی، بعد میں لوگ مجھ سے پوچھنے لگے اب بتاؤ کیا اتنے دلائل کے بعد بھی مرزا صاحب کو سچا سمجھا جا سکتا ہے۔ میں نے کہا، میں نے تو مرزا صاحب کا مونہہ دیکھا ہوا ہے۔ ان کا مونہہ دیکھنے کے بعد اگر مولوی ثناء اللہ صاحب دو سال تک بھی میرے سامنے تقریر کرتے رہیں۔ جب بھی ان کی تقریر کا مجھ پر کوئی اثر نہیں ہو سکتا اور میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ جھوٹے کا مونہہ تھا۔ بے شک مجھے ان کے اعتراضات کے جواب میں کوئی بات نہ آئے میں تو یہی کہونگا کہ حضرت مرزا صاحب سچے ہیں۔ غرض حکمت کا معلوم ہونا ایک کامل مومن کے لئے ضروری نہیں ہوتا کیونکہ اس کا ایمان عقل کی بنا پر نہیں ہوتا بلکہ مشاہدہ پر مبنی ہوتا ہے۔ (تفسیر کبیر جلد دوم ص 279)

سورۃ یوسف کی آیات

حضرت مسیح موعود جب بوجہ بیماری (بیت الذکر) میں تشریف نہ لے جا سکتے تھے۔ تو اکثر مغرب اور عشاء کی نماز گھر میں باجماعت ادا فرماتے تھے۔ اور عشاء کی نماز میں قریباً بلاناغہ سورۃ یوسف کی یہ آیات تلاوت فرماتے تھے مجھے خوب یاد ہے کہ بل سولت لکم انفسکم سے لے کر ارحم الراحمین تک کی آیات آپ اس قدر دردناک لہجہ میں تلاوت فرماتے کہ دل بے تاب ہو جاتا تھا۔ وہ آواز آج تک میرے کانوں میں گونجتی ہے اور شاید میں اب تک اس لہجہ کو صحیح طور پر نقل کر سکتا ہوں۔ اس کا موجب بھی وہی تھا کہ آپ کے اور آپ کی قوم کے درمیان بھی یوسف اور اس کے بھائیوں والا معاملہ گزر رہا تھا۔ (تفسیر کبیر جلد سوم ص 356)

ہر جانور کھانے کے لئے نہیں

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے مختلف جانور مختلف کاموں کے لئے پیدا کئے ہیں۔ کوئی خوبصورتی کیلئے کہ دیکھنے میں خوبصورت معلوم ہوتا ہے کوئی آواز کیلئے کہ اس کی آواز بہت عمدہ ہے کوئی کھانے کے لئے کہ اس کا گوشت اچھا ہے، کوئی دوائی کے لئے کہ اس کے گوشت میں کسی مرض سے صحت دینے کی طاقت ہے۔ صرف جانور اور حلال دیکھ کر اسے نہیں کھانا چاہئے۔ ہو سکتا ہے کہ ایک جانور کا گوشت صحت کیلئے مضر نہ ہو مگر وہ مثلاً بعض فصلوں یا انسانوں میں بیماری پیدا کرنے والے کیڑوں کو کھاتا ہو تو گوشت کے لحاظ سے اس کا گوشت حلال بھی ہوگا اور طیب بھی مگر پھر بھی بنی نوع انسان کا عام فائدہ دیکھتے ہوئے اس کا گوشت طیب نہ رہے گا۔ کیونکہ اس کے کھانے کی وجہ سے انسان بعض اور فوائد سے محروم رہ جائیں گے۔

مجھے بچپن ہی میں یہ سبق سکھایا گیا تھا۔ میں بچپن میں ایک دفعہ ایک طوطا شکار کر کے لایا۔ حضرت مسیح موعود نے اسے دیکھ کر کہا محمود! اس کا گوشت حرام تو نہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ہر جانور کھانے کے لئے ہی پیدا نہیں کیا بعض خوبصورت جانور دیکھنے کے لئے ہیں کہ انہیں دیکھ کر آنکھیں راحت پائیں۔ بعض جانوروں کو عمدہ آواز دی ہے۔ کہ ان کی آواز سن کر کان لذت حاصل کریں۔ پس اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہر حس کے لئے نعمتیں پیدا کی ہیں وہ سب کی سب چھین کر زبان ہی کو نہ دے دینی چاہئیں۔ دیکھو یہ طوطا کیسا خوبصورت جانور ہے درخت پر بیٹھا ہوا دیکھنے والوں کو کیسا بھلا معلوم ہوتا ہوگا۔ (تفسیر کبیر جلد چہارم ص 263)

معجزہ کا مقصد

حضرت مسیح موعود ایک دفعہ لدھیانہ تشریف لے گئے۔ حضرت خلیفہ اول کے خسر صوفی احمد جان صاحب جو ایک مشہور پیر اور بزرگ انسان تھے اور جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی کتاب "براہین احمدیہ" بھی پڑھی ہوئی تھی۔ انہوں نے جب آپ کی تشریف آوری کی خبر سنی تو بڑے خوش ہوئے اور اپنے ایک مرید سے جو کابل کے شہزادوں میں سے تھے آپ کی دعوت کروائی۔ حضرت مسیح موعود ان کے مکان پر تشریف لے گئے اور جب کھانے سے فارغ ہوئے تو صوفی صاحب آپ کو مکان تک پہنچانے کیلئے آپ کے ساتھ ہی چل پڑے۔ صوفی احمد جان صاحب رتڑ چھتر والوں کے مرید تھے۔ (رتڑ چھتر گورداسپور کے علاقہ میں ہے) حضرت مسیح موعود نے راستہ میں دریافت فرمایا کہ صوفی صاحب سنا ہے رتڑ چھتر والوں کی آپ نے بارہ سال تک خدمت کی ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ نے ان کی صحبت سے کیا فیض حاصل کیا؟ انہوں نے کہا حضور وہ بڑے بزرگ اور باخدا انسان تھے۔ میں بارہ

سال ان کی صحبت میں رہا اور بڑا فائدہ حاصل کیا۔ پھر انہوں نے ایک شخص کی طرف اشارہ کیا جو ان کے پیچھے آ رہا تھا اور کہا حضور! ان کی برکت سے اب مجھ میں اتنی طاقت پیدا ہو چکی ہے کہ اگر میں اس شخص کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھوں تو فوراً زمین پر گر پڑے اور تڑپنے لگ جائے حضرت مسیح موعود یہ سنتے ہی کھڑے ہو گئے۔ تھوڑی دیر خاموش رہے اور پھر اس سوٹی کو جو آپ کے ہاتھ میں تھی زمین پر رگڑتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ میاں صاحب پھر اس کا آپ کو کیا فائدہ پہنچا اور اگر ایسا ہو جائے تو اس شخص کو کیا فائدہ پہنچے گا؟ وہ چونکہ اہل اللہ میں سے تھے اس لئے آپ نے ابھی اتنا ہی فقرہ کہا تھا کہ وہ فوراً سمجھ گئے اور کہنے لگے حضور میں وعدہ کرتا ہوں۔ آئندہ میں ایسا نہیں کروں گا میں سمجھ گیا ہوں کہ یہ ایک بے فائدہ چیز ہے۔ اس کا دین اور روحانیت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ (تفسیر کبیر جلد پنجم ص 342-343)

امتیاز مشکل ہے

بانی سلسلہ احمدیہ نے ایک دفعہ ایک مولوی صاحب سے پوچھا کہ آپ جو کہتے ہیں کہ حضرت مسیح پرندے پیدا کیا کرتے تھے۔ تو جو پرندے ہمیں دنیا میں نظر آتے ہیں ان میں سے کچھ خدا تعالیٰ کے پیدا کئے ہوئے اور کچھ مسیح کے۔ کیا آپ ان دونوں میں کوئی امتیازی بات بتا سکتے ہیں۔ جس سے معلوم ہو سکے کہ کونسے خدا کے پیدا کردہ ہیں اور کون سے مسیح کے اس پر وہ مولوی صاحب پنجابی میں بولے "اے تے بن مشکل ہے۔ اوہ دونوں رَل مِل گئے نے" یعنی یہ کام تو اب مشکل ہے۔ خدا تعالیٰ کے پیدا کردہ پرندے اور مسیح کے پیدا کردہ پرندے آپس میں مل جل گئے ہیں۔ اور اب ان دونوں میں امتیاز مشکل ہے۔

(تفسیر کبیر جلد ششم ص 96)

پاک غذائیں

حضرت خلیفہ اول ایک دفعہ درس دے کر (بیت) اقصیٰ سے واپس تشریف لا رہے تھے کہ راستہ میں ایک ہندو جو ریٹائرڈ ڈپٹی تھا اور جس کا مکان بعد میں صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کے لئے خرید لیا گیا تھا۔ بڑے ادب کے ساتھ کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا۔ مولوی صاحب میں نے ایک بات پوچھنی ہے آپ خفا تو نہیں ہوں گے۔ آپ نے فرمایا مجھے خفا ہونے کی کیا ضرورت ہے۔ آپ شوق سے دریافت فرمائیں۔ وہ کہنے لگا میں نے سنا ہے کہ مرزا صاحب مشک اور عنبر اور بادام روغن اور پلاؤ وغیرہ بھی کھا لیتے ہیں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں ٹھیک ہے وہ یہ غیر متوقع جواب سن کر سخت حیران ہوا۔ اور کہنے لگا کیا فقیروں کے لئے بھی یہ چیزیں جائز ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں ہمارے مذہب میں فقراء کے لئے بھی پاک چیزیں کھانے کا حکم ہے۔ اس جواب سے وہ سخت حیران ہوا اور اچھا کہہ کر چلا گیا۔ یہ تو حضرت خلیفہ اول کا واقعہ ہے جو تہذیب اور شرافت سے بات کرنے کے عادی تھے۔ ہمارے ایک دوست جو تیز زبان تھے اور امرتسر کے رہنے والے تھے ان کو کوئی ہندو مجسٹریٹ مل گیا۔ اور کہنے لگا کیا ہے تمہارا مرزا! تم کہتے ہو وہ خدا کا مامور ہے اور یہ ہے اور وہ ہے ہم نے تو سنا ہے کہ وہ بادام اور پستہ اور مرغ سب چیزیں کھا لیتا ہے۔ وہ کہنے لگے آپ مرزا صاحب کو چڑانے کے لئے پاخانہ کھایا کریں مجھے اس پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ (تفسیر کبیر جلد ششم ص 450)

مخالفت موجب ترقی

جب مخالفت ترقی کرتی ہے تو جماعت کو بھی ترقی حاصل ہوتی ہے۔ اور جب مخالفت بڑھتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی معجزانہ تائیدات اور نصرتیں بھی بڑھ جاتی ہیں۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں جب کوئی دوست یہ ذکر کرتے کہ ہمارے ہاں بڑی مخالفت ہے تو آپ فرماتے یہ تمہاری ترقی کی علامت ہے۔ جہاں مخالفت ہوتی ہے وہاں جماعت بھی بڑھتی ہے کیونکہ مخالفت کے نتیجہ میں کئی ناواقف لوگوں کو بھی سلسلہ سے واقفیت ہو جاتی ہے۔ اور پھر رفتہ رفتہ ان کے دل میں سلسلہ کی کتابیں پڑھنے کا شوق پیدا ہو جاتا ہے اور جب وہ کتابیں پڑھتے ہیں تو صداقت ان کے دلوں کو موہ لیتی ہے۔

حضرت مسیح موعود کی خدمت میں ایک دفعہ ایک دوست حاضر ہوئے اور انہوں نے آپ کی بیعت کی۔ بیعت لینے کے بعد حضرت مسیح موعود نے ان سے دریافت فرمایا کہ آپ کو کس نے تبلیغ کی تھی وہ بے ساختہ کہنے لگے مجھے تو مولوی ثناء اللہ صاحب نے تبلیغ کی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے حیرت سے فرمایا وہ کس طرح؟ وہ کہنے لگے میں مولوی صاحب کا اخبار اور ان کی کتابیں پڑھا کرتا تھا۔ اور میں ہمیشہ دیکھتا کہ ان میں جماعت احمدیہ کی شدید مخالفت ہوتی تھی۔ ایک دن مجھے خیال آیا کہ میں خود بھی تو اس سلسلہ کی کتابیں دیکھوں کہ ان میں کیا لکھا ہے اور جب میں نے ان کتابوں کو پڑھنا شروع کیا تو میرا سینہ کھل گیا اور میں بیعت کے لئے تیار ہو گیا۔ تو مخالفت کا پہلا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اس سے الٰہی سلسلہ کو ترقی حاصل ہوتی ہے اور کئی لوگوں کو ہدایت میسر آ جاتی ہے۔

(تفسیر کبیر جلد 6 ص 487)

غیروں میں شادی نہ کرنے کی حکمت

ایک دفعہ بعض غیر احمدیوں نے حضرت مسیح موعود سے سوال کیا کہ شادی بیاہ اور دوسرے معاملات میں آپ اپنی جماعت کے لوگوں کو کیوں اجازت نہیں دیتے کہ وہ ہمارے ساتھ تعلقات قائم کریں۔ آپ نے فرمایا اگر ایک مٹکا دودھ کا بھرا ہوا ہو اور اس میں کھٹی لسی کے تین چار قطرے بھی ڈال دیئے جائیں تو سارا دودھ خراب ہو جاتا ہے۔ مگر لوگ اس حکمت کو نہیں سمجھتے کہ قوم کی قوت عملیہ کو قائم رکھنے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اسے دوسروں سے الگ رکھا جائے اور ان کے بداثرات سے اسے بچایا جائے۔ آخر ہم نے دشمنان (.........) سے روحانی جنگ لڑنی ہے اگر ان سے مغلوب اور ان کی نقل کرنے والے لوگوں سے ہم مل جل کر رہیں تو نتیجہ یہ ہوگا کہ ہم بھی یورپ کے نقال ہو جائیں اور ہم بھی جہاد قرآنی سے غافل ہو جائیں گے۔ پس (۔) ہمیں دوسری جماعتوں سے نہیں ملنا چاہئے۔ تا کہ ہم غافل ہو کر اپنا فرض جو (.........) کا ہے بھول نہ جائیں جس طرح دوسرے بھول گئے ہیں۔ (.........) میں پہلے ہی سپاہیوں کی کمی ہے۔ اگر تھوڑے بہت سپاہی جو اسے میسر ہیں وہ بھی سست ہو جائیں تو انہوں نے دین حق کی طرف سے دشمنوں کا کیا مقابلہ کرنا ہے۔

قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے کہ ذوالقرنین سے بعض قوموں نے درخواست کی کہ یاجوج و ماجوج نے ہمارے علاقوں میں بڑا فساد برپا کر رکھا ہے آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک روک بنا دیں تا کہ وہ ہم میں داخل ہو کر کوئی خرابی پیدا نہ کر سکیں۔ چونکہ اس زمانہ کے ذوالقرنین بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود ہیں اس لئے بالکل ممکن ہے کہ ذوالقرنین کے دیوار حائل کرنے سے مراد اس زمانہ میں مغربیت اور ء••• میں ہی دیوار حائل کرنا ہو اور دو قوموں سے مراد دو قسم کے جذبات اور قومی خیالات و افکار ہوں۔

(تفسیر کبیر جلد ششم ص 522)

توکل اور اسباب

حضرت مسیح موعود سے ایک بات میں نے بارہا سنی ہے۔ آپ ترکیہ کے سلطان عبدالحمید خان کا جو معزول ہو گئے تھے ذکر کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے کہ سلطان عبدالحمید خان کی ایک بات مجھے بڑی ہی پسند ہے۔ جب یونان سے جنگ کا سوال اٹھا تو وزراء نے بہت سے عذرات پیش کر دیئے۔ دراصل سلطان عبدالحمید کا منشاء تھا کہ جنگ ہو مگر وزراء کا منشاء نہیں تھا۔ اس لئے انہوں نے بہت سے عذرات پیش کئے۔ آخر انہوں نے کہا جنگ کے لئے یہ چیز بھی تیار ہے اور وہ چیز بھی تیار ہے لیکن اہم چیز کا ذکر کر کے کہہ دیا کہ فلاں امر کا انتظام نہیں ہے۔ مثلاً یوں سمجھ لو کہ انہوں نے کہا (اور غالباً یہی کہا ہوگا) کہ تمام یورپین طاقتیں اس وقت اس بات پر متحد ہیں کہ یونان کی امداد کریں اور اس کا ہمارے پاس کوئی علاج نہیں۔ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ جب وزراء نے اپنا مشورہ پیش کیا اور مشکلات بتائیں اور کہا کہ فلاں چیز کا انتظام نہیں تو سلطان عبدالحمید نے جواب دیا کہ کوئی خانہ تو خدا کے لئے بھی چھوڑنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود سلطان عبدالحمید کے اس فقرہ سے بہت ہی لطف اٹھاتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس کی یہ بات بہت ہی پسند ہے۔ تو مومن کے لئے اپنی کوششوں میں سے ایک خانہ خدا تعالیٰ کے لئے چھوڑنا ضروری ہوتا ہے۔ درحقیقت سچی بات یہ ہے کہ مومن کبھی بھی ایسے مقام پر نہیں پہنچتا بلکہ دراصل کوئی شخص بھی ایسے مقام پر نہیں پہنچتا جب وہ کہہ سکے کہ اب کوئی رستہ کمزوری کا باقی نہیں رہا۔ اور اگر کوئی انسان کہے کہ میں اپنا کام ایسا مکمل کر لوں کہ اس میں کوئی رخنہ اور سوراخ باقی نہ رہے تو یہ حماقت ہوگی۔ مگر اسی طرح یہ بھی حماقت ہے کہ انسان اسباب کو بالکل نظر انداز کر دے۔ اس وقت یوروپین قومیں پہلی حماقت میں مبتلا ہیں اور مسلمان دوسری حماقت میں۔

(تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 542)

گستاخی کی سزا

ہم ایک دفعہ لکھنؤ گئے۔ وہاں ایک سرحدی مولوی عبدالکریم تھا۔ جو ہماری جماعت کا شدید مخالف تھا۔ اس نے ہمارے آنے کے بعد ایک تقریر کی جس میں حضرت مسیح موعود کے ایک واقعہ کو اس نے نہایت تحقیر کے طور پر بیان کیا۔ وہ واقعہ یہ تھا کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود دلی گئے وہاں ہمارے ایک رشتہ دار کے ماموں مرزا حیرت دہلوی تھے۔ انہیں ایک دن شرارت سوجھی اور وہ جعلی انسپکٹر پولیس بن کر آ گئے۔ اور حضرت مسیح موعود کو ڈرانے کے لئے کہنے لگے کہ میں انسپکٹر پولیس ہوں اور مجھے حکومت کی طرف سے اس لئے بھیجا گیا ہے کہ میں آپ کو نوٹس دوں کہ آپ یہاں سے فوراً چلے جائیں ورنہ آپ کو سخت نقصان ہوگا۔ حضرت مسیح موعود نے تو اس کی طرف توجہ نہ کی۔ مگر جب بعض دوستوں نے تحقیق کرنی چاہی کہ یہ کون شخص ہے تو وہ وہاں سے بھاگ گئے۔ اس واقعہ کو مولوی عبدالکریم سرحدی نے اس رنگ میں بیان کیا کہ دیکھو وہ خدا کا نبی بنا پھرتا ہے مگر وہ دلی گیا تو مرزا حیرت انسپکٹر پولیس بن کر اس کے پاس چلا گیا۔ وہ کوٹھے پر بیٹھا ہوا تھا۔ (حالانکہ یہ بات بالکل جھوٹ تھی حضرت مسیح موعود نیچے دالان میں بیٹھے ہوئے تھے) جب اس نے سنا کہ انسپکٹر پولیس آیا ہے تو وہ ایسا گھبرایا کہ سیڑھیوں سے اترتے وقت اس کا پیر پھسلا اور وہ منہ کے بل زمین پر آ گرا۔ لوگوں نے یہ تقریر سن کر بڑے قہقہے لگائے اور ہنستے رہے۔ لیکن اسی رات مولوی عبدالکریم کو خدا تعالیٰ نے پکڑ لیا۔ وہ اپنے مکان کی چھت پر سویا ہوا تھا۔ کہ رات کو وہ کسی کام کیلئے اٹھا اور چونکہ اس چھت کی کوئی منڈیر نہیں تھی اور نیند سے اس کی آنکھیں بند ہو رہی تھیں اس کا ایک پاؤں چھت سے باہر جا پڑا اور وہ دھڑم سے نیچے آ گرا اور گرتے ہی مر گیا۔ اب دیکھو اگر اس کو غیب کا پردہ نہ ہونے کی صورت میں پتہ ہوتا کہ مجھے گستاخی کی یہ سزا ملے گی تو وہ کبھی گستاخی نہ کرتا بلکہ آپ پر ایمان لے آتا گویا ایسا ایمان اس کے کسی کام نہ آتا۔ کیونکہ جب غیب ہی نہ رہا تو ایمان کا کیا فائدہ۔ ایمان تو وہی کار آمد ہو سکتا ہے جو غیب کی حالت میں ہو۔ ثواب یا عذاب سامنے نظر آنے پر تو ہر کوئی ایمان لا سکتا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد ہفتم ص 23)

گلشن میں پھول باغوں میں پھل آپ کے لئے
جھیلوں پہ کھل رہے ہیں کنول آپ کے لئے

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

رفعت جاوید صاحبہ

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یاد میں

حضور کے پیار اور محبت کی کس کس بات کو یاد کروں۔ آپ میرے دادا جان مکرم خواجہ محمد شریف صاحب دہلی دروازہ لاہور کے بھائی بنے ہوئے تھے آپ جب لاہور آتے تو میرے دادا جان کے پاس ضرور تشریف لاتے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خلیفہ بننے کے بعد کراچی تشریف لائے تو کراچی مارٹن روڈ پر ہماری ڈیوٹی تھی میں نے حضور کو خط لکھا اور حضور سے درخواست کی حضور آپ ہمیں فیملی ملاقات کی اجازت دیں۔ حضور نے بیرون ملک دورہ پر تشریف بھی لے جانا تھا میں نے اپنے شوہر سے کہا کہ آپ ہمیں گیسٹ ہاؤس لے جائیں ہماری انشاء اللہ حضور سے ملاقات ہو جائے گی میرے شوہر کہنے لگے حضور نے دورہ پر تشریف لے جانا ہے یہ کیسے ہوسکتا ہے میں نے کہا کہ مجھے اپنے خدا پر یقین ہے انشاء اللہ ملاقات ہوگی۔ ہم جب گیسٹ ہاؤس پہنچے تو معلوم ہوا کہ لجنہ سے حضور کی ملاقات ہوچکی ہے جب ہم گیسٹ ہاؤس پہنچے تو مجلس عرفان ہورہی تھی اس کے بعد مغرب اور عشاء کی نماز تھی میں نے جو خط حضور کو مارٹن روڈ میں لکھا تھا وہ اس مجلس عرفان میں بھجوا دیا جو پہرہ دار تھے انہوں نے کہا اگر آپ نے ملاقات کے لئے لکھا ہے تو آپ کی ملاقات نہیں ہوگی میں نے ان سے کہا کہ آپ حضور کو میرا خط پہنچا دیں جب مغرب کی نماز شروع ہوئی تو اس میں میں بہت روئی کہ اے اللہ میاں میں بڑی آس لے کر آئی تھی اور میرے ساتھ کیا ہوا جیسے ہی نماز ختم ہوئی تو اطلاع آئی کہ حضور نے لجنہ کو ملاقات کے لئے بلایا ہے میں اپنے رب کی شکر گزار ہوئی کہ اس نے میری کس طرح سنی جب میں حضور کے پاس گئی تو اپنا تعارف کروایا میں نے حضور سے کہا کہ میں نے خط میں یہ بات لکھی ہے حضور نے مجھے میرا پورا خط پڑھ کر سنا دیا کہ آپ نے یہ یہ لکھا ہے اس وقت میری دو بیٹیاں سعدیہ جاوید اور فوزیہ جاوید اور بیٹا فرخ جاوید تھا بیٹیاں میرے پاس اور بیٹا ابو کے پاس تھا۔ میں نے حضور سے کہا کہ آپ میری بیٹیوں کو پیار دیں حضور نے میری دونوں بچیوں کے سر پر ہاتھ پھیرا میں حضور سے اجازت لے کر بیٹے کو لے کر آئی۔ حضور سے اپنے بیٹے کو بھی پیار دلوایا۔ یہ تو حضور سے پہلی ملاقات تھی۔

پھر ربوہ جلسہ سالانہ پر جلسہ گاہ میں کراچی کی لجنہ کی ڈیوٹی لگائی گئی تو خاکسار کو بھی خدا نے ڈیوٹی دینے کی توفیق دی۔ جب لجنہ میں حضور تقریر کے لئے تشریف لائے اور فرمایا لجنہ کی جلسہ گاہ اور اتنی خاموشی اس وقت کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا کہ ہمیں کس قدر خوشی ہوئی جو ہم بیان نہیں کرسکتے لیکن ایک چیز کا افسوس تھا کہ مرکز میں آکر حضور سے ملاقات نہیں ہوسکی اس چیز کی بہت تشنگی تھی جو حضور کے کراچی کے دورہ میں دور ہوگئی جتنے دن حضور کراچی میں رہائش پذیر رہے خدا تعالیٰ نے خاکسار کو اتنے دن گیسٹ ہاؤس میں ڈیوٹی دینے کا موقع دیا اس دوران حضور کا تبرک بھی ملا فیملی ملاقات بھی ہوئی اس وقت ہمارا ایک ہی بیٹا تھا فیملی ملاقات میں میرے شوہر نے حضور سے کہا کہ حضور میرا ایک ہی بیٹا ہے اس کے لئے دعا کریں حضور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ اور دے دے گا اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک بیٹی ماریہ جاوید اور بیٹے نیر جمال سے نوازا نیر جمال وقف نو کی تحریک کے دوسرے سال پیدا ہوا وقف نو میں شامل ہے اور حضور نے ہی اس کا نام عطا فرمایا۔ حضور کے کراچی کے آخری دورہ میں خاکسار نے ایک خواب دیکھی تھی جو یہ ہے کہ امی جان کے تایا جان کا گھر ہے۔ اور ریڈیو پاکستان پر ایک بجے کی خبریں آرہی ہیں اس میں ہے کہ قادیانیوں کے خلیفہ مرزا طاہر احمد وقتی طور پر خلافت سے دستبردار ہوگئے ہیں۔ اس خبر سے بے انتہا تکلیف ہوئی جو ناقابل بیان ہے میں نے اپنی یہ خواب حضور کو لکھ دی دوسرے دن جب ہم گیسٹ ہاؤس گئے تو مجھے خط کا جواب ملا کہ آپ پریشان نہ ہوں خلیفہ وقت جان سے جاسکتا ہے خلافت سے نہیں یہ خط آج بھی میرے پاس محفوظ ہے اس کے بعد حضور ہجرت کرکے لندن تشریف لے گئے تو میں نے حضور کو لندن خط لکھا اور اپنی خواب دوبارہ لکھی اور یہ لکھا کہ حضور میرے خواب کی تعبیر آپ کی ہجرت اور ہم سے دوری تھی۔ اس کا جواب حضور نے اپنے دست مبارک سے دیا ہاں آپ کے خواب کی تعبیر یہی ہے جو اس وقت سمجھ نہیں آئی تھی حضور کا یہ خط بھی میرے پاس محفوظ ہے۔

حضور کی کن کن محبتوں اور شفقتوں کو یاد کریں۔ حضور کی ہجرت کے بعد میرے شوہر کو کاروبار کی بہت پریشانی ہوئی۔ میں حضور کو دعا کے لئے کثرت سے خط لکھا کرتی تھی میرے حلقے کی صدر جلسہ پر گئیں تو انہوں نے حضور کو حلقے کے لئے دعا کے لئے کہا حضور نے پوچھا پیچھے کس کو چھوڑ کر آئی ہو تو انہوں نے خاکسارہ کا بتایا حضور نے فوراً پوچھا ان کے میاں کے کام کا کیا حال ہے۔ صرف خط لکھنے پر حضور نے خاکسارہ کو یاد رکھا۔

میں نے آخری خط جو حضور کی خدمت میں لکھا وہ میرے بیٹے نیر جمال کے متعلق تھا جو وقف نو میں ہے اور کراچی میں قرآن پاک حفظ کر رہا ہے۔ میں نے حضور کی خدمت میں لکھا کہ حضور آپ فرمادیں میں اس کو پہلے میٹرک کراؤں یا پہلے قرآن حفظ کراؤں آپ نے ارشاد فرمایا پہلے حفظ کراؤ پھر میٹرک کروانا قرآن پاک حفظ کرنے سے دماغ تیز ہو جاتا ہے اور اس کے لئے بہت دعائیں بھی دیں۔

میری ساس زکیہ خانم (زکیہ صنعتی سکول قادیان) نے مجھ سے وعدہ لیا کہ میری وفات کے بعد حضور کو لکھنا کہ میری نماز جنازہ پڑھائیں۔ پھر انہوں نے حضور کو خود بھی لکھا۔ حضور کے رحلت فرمانے کے ایک ماہ بعد میری ساس صاحبہ کی وفات ہوگئی۔ ہمارے حلقے میں ایک بچی بتاتی ہے کہ جس دن میری ساس صاحبہ کی وفات ہوئی اس نے خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ان کے گھر تشریف لائے ہیں حضور نے کوئی بات نہیں کی میری ساس صاحبہ کی نماز جنازہ پڑھا کر واپس چلے گئے۔ میری ساس صاحبہ کی خواہش خدا تعالیٰ نے کس رنگ میں پوری کی۔ میں اپنے پیارے آقا کی کس کس بات کو یاد کروں۔ ان کی ہر بات ناقابل فراموش ہے۔

تعارف کتب

حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ کا
منظوم اردو ترجمہ

نام کتاب	:	عربی قصیدہ کا منظوم اردو ترجمہ
مترجم	:	عبدالکریم قدسی
ناشر	:	رچناب اکیڈمی شاہدرہ لاہور
تعداد صفحات	:	45
قیمت	:	50 روپے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں آپؐ کے عاشق صادق حضرت مسیح موعود نے فصاحت و بلاغت سے بھرپور عربی زبان میں معرکۃ الآراء قصیدہ یا عین فیض اللّٰہ والعرفان تحریر فرمایا تھا۔ یہ قصیدہ بہت معروف ہوا۔ حضرت مسیح موعود نے اس کو زبانی یاد کرنے کی برکتیں بھی بیان فرمائی ہیں۔ چنانچہ احمدی احباب خصوصاً طلباء اسے محبت کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔ اس قصیدہ کے اردو تراجم شائع شدہ ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب میں اس عظیم الشان قصیدہ کا منظوم اردو ترجمہ کرنے کی سعی جمیلہ کی گئی ہے۔ جناب قدسی جو کہ اردو اور پنجابی کے صاحب دیوان معروف شاعر ہیں انہوں نے اس قصیدہ کو اردو میں منظوم کیا ہے۔ منظوم ترجمہ کار سہل نہیں ہے اور خاص طور پر امام الزمان کے کلام کا ترجمہ اور بھی ذمہ داری کا متقاضی ہے۔ بہرحال اس کام کو قدسی صاحب نے بجا لانے کی سعی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس کوشش کو بابرکت کرے اور اسے ثواب دارین کا موجب بنائے۔ قصیدہ کا عربی متن اور اس کا اردو منظوم ترجمہ ساتھ ساتھ دیا گیا ہے۔ قصیدے کے پہلے دو اشعار کا اردو منظوم ترجمہ یوں کیا گیا ہے:

اے اللہ کے فیض کے چشمے اور عرفان کے چشمے
لوگ تری جانب یوں دوڑیں پیاسے ہوں وہ جیسے
منعم اور منان خدا کے فضلوں بھرے سمندر
تیری جانب لپکے دنیا ساری، کوزے لے کر

اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے اور عربی قصیدے کے عظیم مفاہیم کو اردو دان طبقہ کو سمجھنے کی توفیق دے۔ آمین

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

بچوں کی مالی قربانی

☆ تحریک جدید کو جاری کرنے والے مقدس وجود نے ہمیں اپنے عملی نمونہ سے اس کی خاطر قربانی کرنے کا سلیقہ بھی سکھایا- اپنے اپنے بچوں کی طرف سے نام بنام وعدے لکھوائے اور ادا فرمائے- اس کے نتیجہ میں وہ بچے آج بڑی بڑی قربانیاں پیش کر رہے ہیں جو تحریک جدید کی تاریخ میں محفوظ ہو رہی ہیں-

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک خطبہ میں اس کا اظہار بھی فرمایا کہ مجھے آج دفتر اول کا مجاہد ہونے کا شرف اس لئے حاصل ہوا کہ میرے والدین نے میرے بچپن میں میرے ذاتی نام سے چندے ادا فرمائے- اندریں صورت عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ تاکیداً بچوں کے وعدے نام بنام لیا کریں کہ یہ طریق ان کے مستقبل کو بابرکت بنانے کا موثر ذریعہ ہے- (وکیل المال اول تحریک جدید)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35279 میں انیتا ناصرہ سلطانہ احمد زوجہ ظہور احمد پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1997ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-3-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر -/2255 یورو۔ طلائی زیورات وزنی 65 گرام مالیتی -/910 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ انیتا ناصرہ سلطانہ احمد زوجہ ظہور احمد جرمنی گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خاور محمود تارڑ ولد عبداللطیف جرمنی

مسل نمبر 35280 میں مسعود احمد شاہد ولد چوہدری محمود احمد پیشہ بے روزگار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 12 مرلے واقع مدنی ٹاؤن لیہ کا 1/3 حصہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/413 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد شاہد ولد چوہدری محمود احمد U.K گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری حفیظ احمد U.K گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول U.K

مسل نمبر 34280 میں میمونہ سلیمان بیوہ Ahmad Bin Alang پیشہ ریٹائرڈ عمر 68 سال بیعت 1946ء ساکن ملائشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-12-1989 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر -/RM2500۔ طلائی زیورات مالیتی -/RM2,620 اس وقت مجھے مبلغ -/M$400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ میمونہ سلیمان بیوہ Ahmad Bin Alang ملائشیا گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ولد Daeng Patawra ملائشیا گواہ شد نمبر 2 محمد زوھدی فدلی ایچ اے ملائشیا

مسل نمبر 34574 میں ذکیہ صداقت زوجہ صداقت احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ ور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ذکیہ صداقت زوجہ صداقت احمد عنایت پور بھٹیاں جھنگ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد جاوید وصیت نمبر 22471 گواہ شد نمبر 2 کریم بخش خالد وصیت نمبر 30576

مسل نمبر 34638 میں نسیم الدین بٹ ولد احمد دین بٹ صاحب مرحوم قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ 3200 مربع فٹ مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم الدین بٹ ولد احمد دین بٹ صاحب کوئٹہ گواہ شد نمبر 1 ناصر علی ولد محمد علی مرحوم کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 مبشر محمود وصیت نمبر 25474

مسل نمبر 35025 میں فضل کریم قمر ولد میاں اللہ دتہ مرحوم قوم کھرل پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال 9 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ 10 مرلے واقع 20/19 دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ سائیکل مالیتی -/1500 روپے۔ 3۔ کلائی گھڑی مالیتی -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ (2200+2184) روپے ماہوار بصورت (پنشن + جیب خرچ) مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا نمبر 1 ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکسان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل کریم قمر ولد میاں اللہ دتہ مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور ولد مہر الدین فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400

مسل نمبر 35060 میں شمیم اختر بیوہ سعید افضال احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیر پور شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی ایک تولہ مالیتی -/6500 روپے۔ 2۔ حق مہر -/2000 روپے۔ 3۔ ترکہ خاوند محترم مشترکہ مکان مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مرحوم خاوند کی پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم اختر بیوہ سعید افضال احمد بٹ خیر پور شہر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ظہیر الدین بٹ پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیر پور

مسل نمبر 35077 میں عطیہ ناصر بنت چوہدری مختار احمد قوم بھٹر پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-1-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیہ ناصر بنت چوہدری مختار احمد مصطفیٰ آباد ضلع قصور گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ناصر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ہدایت علی وصیت نمبر 22890

مسل نمبر 35102 میں نسیم رشید باجوہ زوجہ چوہدری رشید محمود کاہلوں قوم باجوہ پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-1-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 70 گرام 10 ملی گرام مالیتی -/36000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/900000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4166 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسیم رشید باجوہ زوجہ چوہدری رشید محمود کاہلوں اعوان ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 رانا محمد یوسف ولد محمد اسماعیل لاہور گواہ شد نمبر 2 حسیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد لاہور

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے فارماسسٹ مکرم بشیر احمد عامر صاحب ومکرمہ امتہ الرؤف صاحبہ آٹواہ کینیڈا کو مورخہ 14۔اکتوبر 2003ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام "دبیر احمد" حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا عطا کردہ ہے۔ نومولود مکرم سلطان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ کا پہلا پوتا اور مکرم علی حیدر اپل صاحب مرحوم مربی سلسلہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ٹیچر کا اعزاز

☆ مکرمہ عزیزہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم سیف اللہ خالد صاحب بینک آفیسر نیشنل بینک ملتان نے ضلع لودھراں میں ضلع بھر میں بہترین ٹیچر کا ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ قبل ازیں بھی دو دفعہ یہ اعزاز انہیں مل چکا ہے۔ موصوفہ مکرم چوہدری اشتیاق احمد صاحب نائب صدر حلقہ شاہ رکن عالم اسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل (ریٹائرڈ) کی بیٹی ہیں اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کے لئے مبارک فرمائے۔

AACP کے سیمینار کا انعقاد

AACP ربوہ مجلس کے تحت مورخہ 10۔اکتوبر 2003ء بروز جمعۃ المبارک بالائی ہال دفتر انصاراللہ پاکستان میں ایک سیمینار زیر صدارت مکرم ملک جمیل الرحمٰن صاحب رفیق وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ منعقد ہوا۔ اس میں مکرم شیخ نصیر احمد صاحب صدر AACP ربوہ مجلس نے "ویب ڈیزائننگ فرنٹ پیج میں" کے موضوع پر لیکچر دیا اس علمی نشست سے 35 مرد و خواتین نے استفادہ کیا۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم منور احمد مبارک صاحب ومکرمہ شاہدہ منور صاحبہ طاہر آباد شرقی کو 18 ستمبر 2003ء بروز جمعرات تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایقان احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مبارک کریانہ سٹور طاہر آباد شرقی کا پوتا ہے اور مکرم محمد انور صاحب نواب شاہ کا نواسہ ہے۔ نومولود کے نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

تربیتی پروگرام

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے مختلف حلقہ جات کے سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام کی مختصر رپورٹس بغرض ریکارڈ پیش ہے:۔

☆ علوم بلاک ب کا پروگرام 26 تا 28 ستمبر ہوا اختتامی تقریب 8۔اکتوبر کو بیت الذکر دارالبرکات میں ہوئی۔ مظہر چیمہ صاحب بلاک لیڈر نے رپورٹ پیش کی مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ پاکستان تھے کل حاضری 403 رہی۔

☆ ناصر بلاک کا پروگرام 11 تا 13 ستمبر بمقام دارالفتوح غربی۔ اختتامی تقریب 14۔اکتوبر مہمان خصوصی نصیر احمد انجم صاحب مہتمم تربیت۔ حاضری 300

☆ حلقہ احمد نگر 6 تا 8 ستمبر اختتامی تقریب 28 ستمبر مہمان خصوصی مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی حاضری 375۔

☆ دارالنصر وسطی 2 تا 4۔اگست مہمان خصوصی راجہ منیر احمد خاں صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن حاضری 375۔

☆ دارالنصر غربی منعم 4 تا 6 ستمبر مہمان خصوصی مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید حاضری 176۔

☆ دارالعلوم جنوبی بشیر 21 تا 23 جولائی مہمان خصوصی ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی ربوہ حاضری 300۔

ولادت

مکرم فرقان احمد مبارک صاحب اور مکرمہ ثمینہ فرقان صاحبہ کو مورخہ 13۔اگست 2003ء بروز بدھ اللہ تعالیٰ نے بیٹی سے نوازا ہے۔ اس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نغمانہ ماہین عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم پروفیسر چوہدری محمد شریف صاحب دارالعلوم وسطی کی پوتی اور مکرم چوہدری حبیب اللہ گورایہ صاحب دارالعلوم غربی کی نواسی ہے۔ بچی کے نیک، خادمہ دین، اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

☆ مکرم محمد افضل بٹ صاحب کارکن صدر انجمن تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار اپنی اہلیہ کے علاج کے لئے امریکہ میں مقیم تھا۔ اب ہم بخیریت واپس آگئے ہیں۔ اہلیہ کی طبیعت پہلے سے کافی بہتر اور روبصحت ہیں۔ کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراق کے متعلق امریکی قرارداد منظور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے تمام 15۔ارکان نے متفقہ طور پر امریکہ کی عراق کی تعمیر نو کیلئے ترمیم شدہ قرارداد کی منظوری دے دی ہے۔ سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ ہمارا مشترکہ مقصد عراقی عوام کو جلد از جلد اقتدار منتقل کرنا ہے۔ جرمنی کے چانسلر گرہارڈ شروڈر نے کہا ہے کہ اگرچہ ترمیم شدہ قرارداد میں ہمارے خدشات مکمل طور پر دور نہیں ہوئے تاہم جرمنی، روس اور فرانس نے سلامتی کونسل کے اتحاد کو برقرار رکھنے کیلئے قرارداد کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔ شام نے بھی بچنے کیلئے قرارداد کی حمایت کی ہے۔ پاکستان نے کہا ہے کہ قرارداد کی حمایت کا مطلب فوج عراق بھجوانے پر آمادگی نہیں۔

ایران کی ایٹمی تنصیبات کا معائنہ عالمی ایٹمی توانائی کے ادارے کے سربراہ محمد البرادی نے کہا ہے کہ ایران کی کسی بھی ایٹمی تنصیبات کا معائنہ کر سکتے ہیں۔ بغیر دیکھے ایرانی دعوؤں کی تصدیق نہیں کر سکتے۔ معائنہ کار کسی بھی جگہ کا دورہ کر سکتے ہیں۔

شام پر پابندیوں کی منظوری امریکی کانگرس کے ایوان نمائندگان کے ایوان زیریں نے شام کے خلاف پابندیاں عائد کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ ایوان زیریں کے 398 ارکان نے پابندی کے حق میں جبکہ 4 نے مخالفت میں ووٹ دیئے۔ بل اب سینٹ میں منظوری کیلئے پیش کیا جائے گا۔ شام پر کیمیائی، ایٹمی اور حیاتیاتی اسلحے کے حصول کا الزام ہے۔ امریکی برآمدات اور سرمایہ کاری میں کمی کر دی گئی ہے اور شامی سفیروں کے امریکہ کے سفر پر پابندی کے علاوہ شام میں امریکی سفارتی عملے میں بھی کمی کر دی جائے گی۔ امریکہ نے کہا ہے کہ شام کے خلاف ثبوت ہیں کہ وہ دہشت گردوں کی حمایت کر رہا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ وہ اس کے نتائج بھگتے اسرائیل نے بہت خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شام کے خلاف پابندیوں سے اسے دنیا میں تنہا کرنے میں مدد ملے گی۔

مسلمان متحد ہو جائیں ملائیشیا کے انتظامی دارالحکومت پترا جایا میں او آئی سی (اسلامی کانفرس تنظیم) کے افتتاحی اجلاس میں ملائیشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ مسلمان متحد ہو جائیں چند لاکھ یہودیوں کا مقابلہ نہ کر سکے تو بزدلی ہوگی۔ تشدد کا راستہ اپنانے سے مسلمانوں کی مشکلات میں اضافہ ہوا۔ دشمن کے اقدامات کی مذمت کر کے اس کا رویہ تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ غیر ذمہ دارانہ رویہ اور غیر اسلامی فعل سے دشمنوں میں اضافہ نہیں کرنا چاہئے۔ مسلمانوں کی کمزوریوں کا فائدہ اٹھا کر ہی اسرائیل بنایا گیا۔ مسلمان ملکوں کو دفاع کیلئے جدید ہتھیار حاصل کرنا ہونگے۔ مسلم امہ فرقہ بندی کا شکار ہے۔ ایک دوسرے کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ مسلمانوں کو اخلاق اور اخوت کا سبق یاد کرنا ہوگا۔

چینی خلاباز کا کامیاب سفر چین کا پہلا خلاباز یانگ لیوی کامیاب خلائی مشن کے بعد بحفاظت زمین پر اتر آیا۔ وہ 21 گھنٹے مدار میں رہا۔ سب سے پہلے چینی وزیر اعظم نے ٹیلی فون پر مبارکباد دی۔

آذربائیجان کے نئے صدر آذربائیجان کے سابق صدر علی یوف کے بیٹے علی یوف آذربائیجان کے صدر منتخب ہوگئے۔

بقیہ صفحہ 2

کے اختتام پر صدر مجلس مکرم حامد کریم محمود صاحب نے "موجودہ زمانے کی بے چینی کے اسباب اور دینی تعلیم" کے موضوع پر تقریر کی۔

حسب پروگرام ہمارے جلسے کے دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی صدارت مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے کی۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم کمال یوسف صاحب مربی سلسلہ نے سویڈش زبان میں خطاب کیا۔ اس اجلاس میں سویڈن کی علمی اور سیاسی شخصیات بھی موجود تھیں۔ اس موقع پر مکرم وسیم احمد ظفر صاحب نے معزز مہمانوں کا تعارف کرایا اور انہیں سٹیج پر دعوت دی اس کے بعد صاحب صدر مکرم وکیل اعلیٰ صاحب نے حاظرین سے خطاب فرمایا آخر پر مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب کیا جس میں تمام شاملین کا اور کارکنان جلسہ کا شکریہ ادا کیا اور بہت سی دعاؤں کے ساتھ حاضرین کو رخصت کرنے سے قبل مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے الوداعی دعا کرائی جس کے ساتھ ہمارا یہ بابرکت جلسہ اختتام کو پہنچا۔

نثار احمد مغل

پاکستان کوالٹی اینڈ پرسیشن انجینئرنگ ورکس

گلی نمبر 25، مکان نمبر 8، دوکان نمبر 3
بالمقابل مین گیٹ میاں میر 17۔ انفنٹری روڈ، دھرم پورہ، لاہور

موبائل: 0320-4820729

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	18۔اکتوبر	زوال آفتاب	11-54
ہفتہ	18۔اکتوبر	غروب آفتاب	5-36
اتوار	19۔اکتوبر	طلوع فجر	4-51
اتوار	19۔اکتوبر	طلوع آفتاب	6-12

مسلم امہ 21ویں صدی کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کیلئے کمیشن بنائے

صدر جنرل مشرف نے امت مسلمہ کو 21ویں صدی کے چیلنجوں کے مقابلے کیلئے تیار کرنے کی غرض سے ایک کمیشن تشکیل دینے کی تجویز پیش کی ہے۔10ویں اسلامی سربراہی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لائحہ عمل مرتب کرنے اور منصوبہ بندی کیلئے یہ کمیشن اسلامی کانفرنس تنظیم کے رکن ممالک کے ممتاز افراد پر مشتمل ہونا چاہئے۔ انہوں نے امت مسلمہ کی اندرونی اور بیرونی امنگوں کی عکاسی کے لئے روشن خیالی اور اعتدال پسندی کی دوطرفہ حکمت عملی بھی تجویز کی۔ انہوں نے کہا کہ حکمت عملی کے پہلے حصہ کے ذریعے اسلامی ممالک، لازمی طور پر اپنے معاشرے اور قوموں میں ترقی، خوشحالی اور امن کو فروغ دیں تاکہ غربت کا خاتمہ ہو اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی، پیداوار میں اضافہ سائنس وٹیکنالوجی کی ترقی، اعلیٰ تعلیم، صحت اور انسانی ذرائع کی ترقی پر توجہ دی جا سکے۔ اس حکمت عملی کے دوسرے حصہ کو عالمی برادری کے تعاون سے پورا کیا جا سکتا ہے جس کے لئے عالمی برادری کو ان سیاسی تنازعات کے منصفانہ حل کیلئے مدد دینا ہوگی جہاں مسلمانوں کو محکوم بنایا گیا ہے عالمی برادری عالم اسلام کی سماجی اور اقتصادی ترقی کیلئے اندرونی حکمت عملی میں بھی مدد دے سکتی ہے۔

کشمیر کا مسئلہ فلسطین سے زیادہ خطرناک ہے

وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ عالمی امن کیلئے مسئلہ کشمیر، تنازعہ فلسطین سے زیادہ خطرناک ہے۔ تشدد کے خلاف جنگ کے لئے اس کے اسباب کو ختم کیا جائے محض علامات دور کرنے سے کچھ نہیں ہوگا۔ پاکستان میں تحقیق اور تجزیے کے ذمہ دار اداروں کو بدلے ہوئے حالات میں پاکستان کے بین الاقوامی کردار کے امکانات کو واضح کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا پاکستان اپنے رقبے، جغرافیائی محل وقوع، کمپیوٹر اور انگریزی زبان میں تعلیمی پس منظر اور سب سے بڑھ کر واحد مسلم نیوکلیئر پاور ہونے کی بنا پر 11 ستمبر کے واقعے کے بعد عالمی امن کے حوالے سے غیر معمولی مقام حاصل کر چکا ہے۔ ہماری فوج کا شمار دنیا کی بہترین فوجوں میں ہوتا ہے۔ عسکری قوت کے ساتھ ساتھ ملکی بقاء کیلئے ایک مضبوط اور ارتقاء پذیر معیشت کی موجودگی بھی ناگزیر ہے۔

پاک فضائیہ کا میراج طیارہ گر کر تباہ

پاک فضائیہ کا میراج طیارہ معمول کے مشن سے واپسی پر ملیر چھاؤنی کراچی میں گر کر تباہ ہو گیا۔ فضائیہ کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق ہواباز نے طیارے سے کود کر جان بچائی۔ طیارہ گرنے سے آرمی کی خالی بیرکوں کو معمولی نقصان پہنچا۔ بتایا گیا ہے کہ یہ طیارہ ائربیس کے رن وے سے دو کلومیٹر مشرق میں لینڈنگ کی کوشش کرتے ہوئے فنی خرابی کے باعث گر کر تباہ ہوا۔ حالیہ دنوں میں فضائیہ کا تباہ ہونے والا یہ دوسرا میراج طیارہ ہے۔

بھارت کے افغانستان میں دہشت گردی کے 6 ٹریننگ کیمپ

پاکستان نے الزام عائد کیا ہے کہ بھارت نے پاکستان میں تخریبی کارروائیوں اور تخریبی حملوں کیلئے افغانستان کے اندر دہشت گردی کے 6 کیمپ قائم کر رکھے ہیں۔ وزیر داخلہ نے ایجنسی کو بتایا کہ دہشت گردی کے یہ کیمپ ہرات، قندھار اور جلال آباد میں بھارتی قونصل خانوں نے قائم کر رکھے ہیں۔ ان چھ کیمپوں میں بھارتی انٹیلی جنس ایجنسی را افغانوں کو پاکستان میں نسلی اور فرقہ وارانہ جذبات بھڑکانے اور حملے کرنے کی تربیت دیتے ہیں۔

کشمیریوں کی جدوجہد میں شریک ہیں نہ مجاہدین کی مدد کر رہے ہیں

پاک فوج نے بھارت کے ان الزامات کو مسترد کر دیا ہے کہ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں جدوجہد آزادی میں مصروف جنگجوؤں کو مدد دے رہا ہے اور کہا ہے کہ یہ الزامات سراسر بے بنیاد ہیں۔ پاکستان کشمیریوں کی جدوجہد میں شریک نہیں اور نہ ہی وہ مقبوضہ کشمیر میں داخل ہونے والے جنگجوؤں کی مدد کرتا ہے۔

سید علی گیلانی تین سال کیلئے چیئرمین منتخب

کل جماعتی حریت کانفرنس نے باضابطہ طور پر سید علی گیلانی کو تین سال کیلئے چیئرمین اور محمد یوسف میر کو جنرل سیکرٹری منتخب کر لیا ہے۔ جبکہ ایگزیکٹو کونسل ختم کر کے مجلس شوریٰ کے نام سے نیا فیصلہ ساز فورم تشکیل دے دیا ہے۔ حریت کا دستور بھی ترمیم کے ساتھ منظور کر لیا گیا ہے۔ حریت کانفرنس کے پانچ نئے شعبے بھی قائم کئے گئے ہیں جو بین الاقوامی نمائندوں کا تقرر اور بین الاقوامی سطح پر کشمیر کاز کیلئے کام کریں گے۔

صوبوں کو امن وامان کیلئے سخت اقدامات اٹھانے ہونگے

وفاقی سیکرٹری داخلہ نے کہا ہے کہ دہشت گردی، فرقہ واریت اور انتہا پسندی کو کچلنے کیلئے چاروں صوبوں کی سی آئی ڈیز کو جدید ترین آلات اور مواصلاتی نظام فراہم کر دیا گیا ہے۔ جبکہ چاروں صوبوں میں 90 فیصد پبلک سیفٹی کمیشن بھی قائم ہو چکے ہیں۔ دہشت گردی باعث تشویش ہے اس لئے صوبوں کو امن وامان کیلئے سخت اقدامات اٹھانے ہونگے۔

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 26۔اکتوبر 2003ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے پرچی بنوا لیں۔ اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ کریں۔

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر

کامیاب علاج ہمدردانہ مشورہ

عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا، اور بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج

اوقات مطب

جمعۃ المبارک صبح ۸ تا ۱۱ بجے

بروز جمعرات ناغہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون: 211434-212434

فیکس: 04524-213966

For Genuine TOYOTA Parts

AL-FURQAN

MOTORS PVT LIMITED

Ph:
021- 7724606
7724609

47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

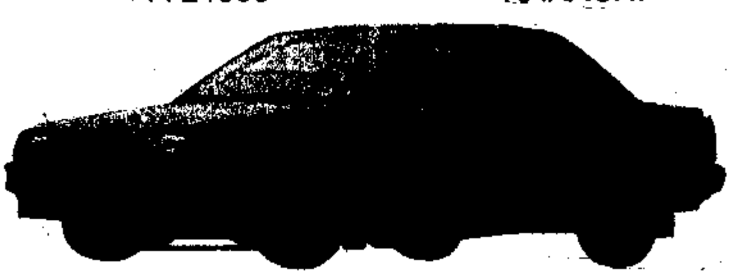

TOYOTA, DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

فون نمبر 021- 7724606
7724609

47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29